بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۹۰ھ ، ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش ، ۲۰ فروری ۱۹۷۱ء | نمبر ۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل ضعف کی شکایت رہی چکروں کی تکلیف میں نسبتاً کمی ہے"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۸ ر تبلیغ - آج حضور ایدہ اللہ کو ضعف کی شکایت رہی چکر ابھی آتے ہیں لیکن نسبتاً کمی ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے چوٹ کے بعد ہر قسم کے بُرے اثرات کو دُور فرما کر حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ پیشگوئی مصلح موعودؓ

ربوہ میں پیشگوئی مصلح موعودؓ سے متعلق جلسہ انشاء اللہ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۷۱ء بروز اتوار صبح ساڑھے نو (۹½) بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام اہل ربوہ سے التماس ہے کہ بروقت جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی برکات سے حصہ لیں مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

یوم مصلح موعود کی تقریب پر
لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ

(محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ)

مورخہ ۲۰ فروری بروز ہفتہ ساڑھے تین بجے بعد دوپہر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر خواتین کا جلسہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تمام مقامی بہنیں وقت مقررہ پر ضرور تشریف لاکر جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اصل اور بھاری مقصد معجزہ سے حق اور باطل میں ایک امتیاز دکھلانا ہے

معجزہ کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے قرآن شریف کا کلام نہایت روشن مثال ہے

"معجزہ کی اصل حقیقت یہ ہے کہ معجزہ ایسے امر خارق عادت کو کہتے ہیں کہ فریق مخالف اس کی نظیر پیش کرنے سے عاجز آجائے۔ خواہ وہ امر بظاہر نظر انسانی طاقتوں کے اندر ہی معلوم ہو۔ جیساکہ قرآن شریف کا معجزہ جو ملک عرب کے تمام باشندوں کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ پس وہ اگرچہ بنظر سرسری انسانی طاقتوں کے اندر معلوم ہوتا تھا لیکن اس کی نظیر پیش کرنے سے عرب کے تمام باشندے عاجز آگئے۔ پس معجزہ کی حقیقت سمجھنے کے لئے قرآن شریف کا کلام نہایت روشن مثال ہے کہ بظاہر وہ بھی ایک کلام ہے جیساکہ انسان کا کلام ہوتا ہے لیکن وہ اپنی فصیح تقریر کے لحاظ سے اور نہایت لذیذ اور مصفّٰی اور رنگین عبارت کے لحاظ سے جو ہر جگہ حق اور حکمت کی پابندی کا التزام رکھتی ہے اور نیز روشن دلائل کے لحاظ سے جو تمام دنیا کے مخالفانہ دلائل پر غالب آگئیں اور نیز زبردست پیشگوئیوں کے لحاظ سے ایک ایسا لاجواب معجزہ ہے جو باوجود گذرنے تیرہ سو برس کے اب تک کوئی مخالف اس کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ اور نہ کسی کو طاقت ہے جو کرے۔ قرآن شریف کو تمام دُنیا کی کتابوں سے یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ معجزانہ پیشگوئیوں کو بھی معجزانہ عبارات میں جو اعلیٰ درجہ کی بلاغت اور فصاحت سے پُر اور حق اور حکمت سے بھری ہوئی ہیں بیان فرماتا ہے۔ غرض اصل اور بھاری مقصد معجزہ سے حق اور باطل یا صادق اور کاذب میں ایک امتیاز دکھلانا ہے اور ایسے امتیازی امر کا نام معجزہ یا دوسرے لفظوں میں نشان ہے۔ نشان ایک ایسا ضروری امر ہے کہ اس کے بغیر خدا تعالےٰ کے وجود پر بھی پورا یقین کرنا ممکن نہیں اور نہ وہ ثمرہ حاصل ہونا ممکن ہے جو پورے یقین سے حاصل ہو سکتا ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶-۴۷)

نائیجیریا میں حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے عاجزانہ دعائیں

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کی طرف سے موصولہ برقی پیغام

لیگوس (بذریعہ تار) احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کی انتظامیہ کمیٹی نے بذریعہ کیبل گرام اس امر پر بہت فکرمندی کا اظہار کیا ہے کہ پچھلے دنوں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو گھوڑے پر سے گرنے کے باعث چوٹیں آئیں تاہم انہوں نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل خاص کے ماتحت حضور شدید چوٹ لگنے سے محفوظ رہے۔ انہوں نے اپنے کیبل گرام میں لکھا ہے کہ:- "ہم اپنے قادر و توانا اور شافی مطلق خدا کے حضور نہایت عاجزی اور درد و الحاح سے دعا کرتے ہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ درازی عمر عطا کرے اور حضور کے مقدس اور بابرکت وجود کے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غالب فرمائے۔" آمین۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا کا فلسفہ

جو لوگ دعا کی تاثیر کے منکر ہیں اور بعض جو منکر نہیں ہیں اکثر "دعا" کے فلسفہ کو نہیں سمجھتے۔ دعا کے ہرگز یہ معنی نہیں کہ انسان عمل ترک کر دے۔ البتہ جب اللہ تعالیٰ "دعا" کا نشان دکھانا چاہتا ہے اور اس کی اعجازی تاثیر سے اپنے موجود ہونے کا ثبوت بہم پہنچانا چاہتا ہے تو ایسی بعض صورتوں میں اسباب کے برخلاف بھی "تاثیر دعا" کا معجزہ دکھاتا ہے یہ الگ بات ہے۔ معجزہ کے معنی ہیں یہ ہی کہ بظاہر ناممکن بات کو ممکن کر کے دکھایا جاوے مگر ایسی صورت میں چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے طاعون سے احمدیوں کے محفوظ رہنے کا اعجاز دکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس الہام کے مطابق کہ

انی احافظ من الدار

یعنی جو آپ کے "دار" میں ہے ہم اس کو طاعون سے محفوظ رکھینگے حکومت سے طاعون کے ٹیکہ کے لئے معذرت کی تھی اس کا مقصد یہی تھا کہ "دعا" کی معجزانہ تاثیر کا مظاہرہ کیا جائے اسلئے عام حالات میں دُعا کے ہرگز یہ معنی نہیں کہ اس کی قبولیت کے لئے "ترک اسباب" کیا جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جہاں تک انسانی قویٰ اور تدابیر ہیں ان کو ضرور استعمال کیا جائے اس لئے کہ اسباب بھی دعا ہی کا حصہ ہوتے ہیں۔ قانون قدرت اپنا کام کرتا ہے مگر جب دعا بھی ساتھ شامل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ہماری سعی و کوشش میں فرشتوں کے ذریعہ مدد کرتا ہے اور جب ہماری سعی و کوشش قبولیت کے نتائج پیدا کرنے کے لئے ناکافی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس میں برکت ڈال دیتی ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ دعا اور عمل عام طور پر ساتھ ساتھ چلتے ہیں یہ نہیں کہ دعا تو ہم کامیابی کے لئے کریں اور عمل ناکامی کے موید ہوں اس بات کو سمجھنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ایک حالیہ خطبہ جمعہ کا اقتباس ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جو طبیب اپنے مریض کے لئے دعا نہیں کرتا وہ بڑا ظالم ہے تو جو ووٹر احمدی ہے، جس کے حق میں اُس نے ووٹ ڈالا اگر وہ اس کے حق میں دعا نہیں کر رہا تو وہ بھی ظالم ہے کیونکہ اصل چیز تو دعا ہے۔ اس کے فضل کے بغیر تو کچھ نہیں ہو سکتا کئی ناسمجھ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن کو

دعا کا فلسفہ

ہی نہیں آتا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ میری مدد کریں میرے آپ کے ساتھ بہت تعلقات ہیں۔ میں نے کہا بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں ٹھیک ہے تم نے جماعت سے تعلقات بھی رکھے ہوں گے لیکن اب ہم وعدہ کر چکے ہیں تم دیر بعد آئے ہو۔ ورنہ اگر تم پہلے آجاتے تو تمہاری مدد کر دیتے وہ کہنے لگا کہ اچھا اگر اس سے مدد کا وعدہ کر دیا ہے تو میرے لئے دعا کریں۔ میں نے کہا کہ دعا اور عمل اکٹھے چلیں گے آپس میں ان کا تصادم کیسے ہو سکتا ہے؟ لیکن چونکہ وہ دعا کی حقیقت سے واقف نہیں ہوتے، اسلام کی روح سے واقف نہیں ہوتے اس لئے اس قسم کے خیالات دماغ میں آتے ہیں اور ان کا اظہار کر جاتے ہیں۔

پس جہاں احمدی کا ووٹ جائے گا وہاں احمدی کی دعائیں بھی اسی راستے پر چل رہی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کریں گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسی ناممکن باتیں ممکن بنا دی ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

جو لوگ ہماری مخالفت کرتے رہے

ناجائز طور پر ہمیں تنگ کرتے رہے، ڈراتے دھمکاتے رہے۔ ان کے متعلق میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی تھی کہ ان کو شکست ہو اور میں ان کی شکست کے دعائیں بھی کرتا تھا۔ چنانچہ جب ان کے خلاف کھڑے ہونے والوں سے جماعتوں نے وعدہ کیا کر لیا لیکن جب میں کہوں تم زور لگاؤ کہ اس قسم کے کسی شخص کو کامیاب نہیں ہونا چاہیئے تو دوست کہیں کہ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا یہ تو بڑا مضبوط ہے یہ تو بڑے اثر و رسوخ والا ہے اس نے تو بڑے بڑے قاتل اور خونخوار قسم کے ایجنٹ رکھے ہوتے ہیں۔ انہوں نے فلاں جگہ تو اعلان کر دیا ہے کہ جو انہیں ووٹ نہیں دیگا اُسے وہ شُوٹ کر دیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

یہ باتیں صحیح تھیں یا غلط بہرحال لوگ مجھے اگر ایسی باتیں سناتے۔ ہنستے تھے۔ لیکن اُن کا پتہ ہی نہیں لگا کہاں گئے؟ اس واسطے کہ اصل کامیابی کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے"

(الفضل مورخہ ۲۲ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش)

ساقی مجھے پلا مجھے شدت کی پیاس ہے

یہ دورِ کج خرام وفا ناشناس ہے
ہے کون جس کو دردِ محبت کا پاس ہے

ہو جذبِ شوق سرد تو راحت میں کیا مزا
گر مل سکے تو دل کو اذیت بھی راس ہے

اشکوں سے ہم نے شب کی سیاہی کو دھو دیا
ہر صبحِ نو ہمارے یقین کی اساس ہے

دیکھو تو ہم نے پھول کھلائے چمن چمن
ہم سے ملے وہ جس کی طبیعت اداس ہے

ہم آسمانِ نو کے ستارے نئے نئے
دیکھے ہمیں اگر کوئی انجم شناس ہے

"این چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم"
ساقی مجھے پلا مجھے شدت کی پیاس ہے

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ

مکّہ معظّمہ اور کعبۃ اللّٰہ کے متعلق مصر و بابل کے آثار قدیمہ کی شہادتیں

(از محترم شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

جو آیۂ مبارکہ اس مضمون کی پیشانی پر درج ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلا گھر جو تمام لوگوں کے افادہ روحانی کے لئے بنایا گیا تھا۔ وہ ہے جو مکّہ میں ہے وہ تمام جہانوں کے لئے برکت والا مقام اور موجب ہدایت ہے۔

اس کے بعد فرمایا

"اس گھر میں کئی روشن نشانات ہیں وہ ابراہیم کی قیام گاہ ہے اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں آجاتا ہے۔ اور اللہ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں۔"

اخبار مکہ میں ہے کہ یہود نے دعویٰ کیا کہ بیت المقدس کعبۃ اللہ سے شرف اور مرتبہ میں برتر ہے کیونکہ وہ انبیاء کی ہجرت گاہ ہے اور پھر ارض المقدسہ میں واقع ہے۔ مسلمانوں نے کہا کعبۃ اللہ ہر لحاظ سے افضل ہے۔ جب یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی تو اس واقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی۔

"ان اول بیتٍ وضع للناس
——— مقام ابراہیم"

جبکہ بیت المقدس کے متعلق کوئی ایسی آیت نہیں ہے۔

وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا کی آیت بھی بیت المقدس کیلئے نازل نہیں ہوئی صرف کعبۃ اللہ کیلئے ہے۔"

(اخبار مکہ صنہ ۴۰)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکاشفات میں یہ امر بالتصریح بیان ہوا ہے۔ کہ ستر انبیاء نے فریضۂ حج ادا کیا۔ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام بھی ان میں شامل ہیں۔ اِنَّ اَوَّلَ بیتٍ وضع للناس کی تائید میں صحف سماوی اور تاریخ قدیم کے بعض حوالے درج ذیل ہیں۔

(۱) کتبات مصر میں حجاز کو "سرزمین خدا" کے نام سے یاد کیا گیا۔ لکھا ہے۔ کہ یہ سرزمین روحانیت کا سرچشمہ اور ہدایت کا منبع ہے۔ آمون دیوتا تو تمس سوم ۱۵۰۰ قبل مسیح سے مخاطب ہے۔

میں نے تجھے پنٹ (یعنی یمن کے جنوبی حصہ) سے لیکر "سرزمین خدا" میں واقعہ وہ ساری زمینیں جو کہ دیوتاؤں کا مہبط ہیں۔ بخش دیں۔"

اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ سرزمین خدا دیوتاؤں کی جگہ ہے یعنی ملائکۃ اللہ کا مہبط۔ پنٹ یعنی یمن کے جنوبی حصّہ کے متعلق امون دیوتا کے الفاظ ہیں۔

"سرزمین خدا میں ایک نہایت درجہ بابرکت اور شاندار قطعہ زمین ہے۔ بلا شک و شبہ یہ ملک میری مسرتوں اور خوشنودی کی آماجگاہ ہے سرزمین خدا کے جنوب میں اہل پنٹ بستے ہیں۔"

متعدد کتبات میں سرزمین خدا کا ذکر ہے۔ ملاحظہ ہو۔

Ancient Records of Egypt by Breasted
Vol I P. 433 Vol II 253, 257, 264, 265, 285, 286, 288.

(۲) جرمن ماہر آثار قدیمہ بروغش نے اپنی کتاب "تاریخ مصر" میں ثابت کیا ہے۔ کہ پنٹ اور مقدس سرزمین سے مراد عرب کا جنوبی حصّہ اور مغربی ساحلی علاقہ ہے یہ سرزمین مصری روایت کی رُو سے دیوتاؤں کا اصل گھر اور ان کی زادبوم ہے۔

(تاریخ مصر مطبوعہ ۱۹۰۲ من ۳۲۷)

مکہ معظمہ اسی حصہ میں واقعہ ہے۔

(۳) مصر میں زمانہ قدیم میں عمالقہ قابض تھے۔ جن کا مرکز مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تھا عمالقہ جس راستہ سے حج کے لئے جاتے وہ صدیوں سے "شاہراہ حج" کے نام سے موسوم ہے۔

مصر کے ایک قدیم کتبہ میں خدا تعالیٰ کے گھر کے آداب بیان ہوئے ہیں۔ دوسرے کتبات میں دیوتاؤں کا ذکر ہے لیکن اس کتبہ میں "خدا تعالیٰ" کے احکام درج ہیں قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتبہ میں حج کعبۃ اللہ کا ذکر ہے۔

جرمن عالم اکتشافات اثریہ ERMAN نے یہ کتبہ اپنی کتاب Egytian Literratuse میں درج کیا ہے۔

ہم نے اس کتبہ کا اقتباس مندرجہ ذیل کتاب سے لیا ہے۔

Egyption Religious Poetry by Margaret A. Murray P. 113

اس کتبہ کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

خدا تعالیٰ کا تہوار منایا کرو اور ایام معدودات میں (ہر سال) اس کے مناسک دہرایا کرو۔ اس حکم کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کا غضب مول لینے کے مترادف ہے۔ بیت اللہ کے پاس شور و شغب اور فساد منع ہے۔ صمیم قلب سے دعاؤں میں مشغول رہو۔ اور دعائیہ کلمات کو اپنے دل کی گہرائیوں میں ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری قربانیوں کو قبول کرے گا۔

اللہ تعالیٰ کے لئے خود کو وقف کر دو۔ ہر روز خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ رہو اور دوسرے دن کو اسی طرح سمجھو جیسے آج کا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر ان لوگوں پر ہے جو دینی کاموں میں مصروف ہیں جن لوگوں نے خدا تعالیٰ کی پوری قدر کو نہیں جانا اُن کی قدر بھی اسی طرح کم کی جائے گی۔

یہ الفاظ کسی مصری پیغمبر کے معلوم ہوتے ہیں۔ مناسک حج پر یہ خطبہ مصر کے آثار قدیمہ سے ملا ہے۔ قدیم مصری زبان میں تہوار یعنی حج کو وَحج کہتے تھے یہ لفظ حج ہی کی ایک صورت ہے۔

(۴) کتبات بابل میں لکھا ہے۔ کہ طوفان نوح کے بعد حضرت نوح علیہ السلام ایک مقدس مقام "دلمون" میں جا کر بس گئے۔ وہاں وہ دیوتاؤں کی طرح حیاتِ جاوید کے وارث ہو گئے۔ دلمون بابلی دیومالا میں ام القریٰ سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کریمر نے دلمون کی تحقیق کا بیڑا اٹھایا ہے وہ کہتے ہیں۔

"یہ آسان کام نہیں۔ ممکن ہے ہمیں ابھی ایک دو پشت تک مسلسل تحقیقات کرنی پڑے۔"

ڈاکٹر کریمر دلمون کی تلاش میں پاکستان بھی آئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہمارے آقا سیّد مولا محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ مسئلہ آج سے چودہ سو سال پہلے یہ کہہ کر حل کر دیا۔

"نبیوں میں سے (بعض) انبیاء ایسے بھی ہوئے ہیں کہ جب ان کی قوم ہلاک ہو جاتی تو وہ مکّہ میں آبستے تھے۔ اور وہیں وہ نبی اور ان کے ساتھی عبادت کرتے تھے یہاں تک کہ وفات پا جاتے اسی طرح حضرت نوح اور ہود اور صالح و شعیب علیہم السلام نے وفات پائی ان کی قبریں چاہ زمزم اور حجرِ اسود کے درمیان ہیں۔"

(اخبار مکہ حصہ اوّل صنہ ۳۴)

دلمون کے متعلق بنیادی حوالہ درج ذیل ہے۔

James B. Pritchard نے اپنی کتاب The Ancient Near East میں طوفان نوح والے کتبہ کا ترجمہ کیا ہے۔ آخری الفاظ یہ ہیں۔

In the land of crossing, the land of Dilmon, the place where the sun rises, they caused to dwell P.30

جہاں لوگ چاروں طرف سے جمع ہوتے ہیں یعنی سرزمین دلمون میں، ہاں اس جگہ میں جہاں سے آفتاب (روحانیت) طلوع ہوتا ہے دیوتاؤں نے نوح کو بسا دیا۔

حاشیہ میں لکھا ہے کہ زمین سے مراد یہاں "کوہستانی علاقہ" بھی لیا جا سکتا ہے land of cross کو قرآن کریم میں مثابۃً للناس کہا گیا۔ یہ سب نشانیاں مکہ معظمہ پر چسپاں ہوتی ہیں۔

کتبات بابل میں بحرین کا نام بھی دلمون ہے۔ اسی اشتباہ کے باعث دلمون مقام کی تعیین نہیں ہو سکی۔ اب علماء اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ دلمون نام کے دو مقام ہیں۔ بعد کے کتبات میں بحرین کو دلمون کہا گیا اصل دلمون وہ ہے جو کہ نسلِ انسانی کا گہوارہ رہا ہے۔ گویا وہ ام القریٰ ہے۔ بابلی شاعروں نے دلمون کی تعریف میں نظمیں کہیں ایک شاعر کہتا ہے۔

"سرزمین دلمون ایک پاکیزہ مقام ہے پاک و صاف جگہ، ایک روشن خطۂ زمین جہاں پرندہ موت کی چیخ نہیں مارتا شیر جاندار کو شکار نہیں کرتا، بھیڑیا بھیڑ کے بچے کو نہیں مارتا، فاختہ ماتم نہیں کرتی یہ سرزمین نوحہ اور آہ وزاری سے خالی تھی۔"

پھر لکھا ہے۔

دلمون میں پانی کی کمی تھی۔ دیوتا نے زمین پھوڑ کر پانی کا چشمہ بہا دیا۔

Middle Eastern Mythology by Hooke P. 114

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس دلمون کے متعلق Georges Roux اپنی کتاب Ancient Iraq میں لکھتے ہیں۔

"کتبات بابل میں جن تاریخی مقامات کا ذکر ہے ان میں بحرین کو دلمون کہا گیا۔ لیکن اس نظم میں جس دلمون کا ذکر ہے وہ بحرین نہیں بلکہ کوئی دُور کی خیالی زمین ہے۔" (صـ۱۰۲)

اس سرزمین کو قدیم بابل کے سمیری، ام القریٰ اور دنیا کا مرکز سمجھتے تھے۔

ارض حرم میں چونکہ جنگ و جدل اور شکار منع ہے اس لئے بابلی شاعر نے اس بلدۃ الامین (ذوالامون = دلمون) کا نقشہ کھینچا ہے۔ ومن دخلہٗ کان آمنا والا مضمون ہے۔ یہاں پانی کی کمی ہے ایک فرشتہ نے پانی مہیا کیا۔ وادی غیر ذی ذرع میں آب زمزم کے متعلق بخاری شریف میں لکھا ہے۔

ابن عباسؓ نے کہا کہ جبریلؑ نے اپنی ایڑی کو زمین پہ مارا، پانی بہنے لگا، ام اسماعیلؑ متحیر ہو کر پانی جمع کرنے لگیں۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ام اسماعیلؑ اگر پانی کو اپنے حال پر چھوڑ دیتیں تو پانی فراخی سے بہنے لگتا

ظاہر ہے کہ دلمون کوئی "خیالی زمین" نہیں بلکہ دنیا کے نقشہ پہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔

امام مہدی اور مسیح موعودؑ کے ظہور کا معیّن وقت

قرآن و علامات کے رو سے چودھویں صدی کا آغاز مقرر تھا

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

خدا کے ماموروں کے آنے کا بھی وقت ہوتا ہے اور جانے کا بھی وہ نہ بے وقت آتے ہیں اور نہ بے وقت جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

زمانہ کے حالات اور آسمانی و زمینی نشانات اس بات پہ گواہی دیتے ہیں کہ مامور ربانی کے ظہور کا یہی وقت ہے۔

قرآن مجید میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اللہ تعالے فرماتا ہے اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ آيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ (الشعراء ع ۱۱)

کہ علماء بنی اسرائیل کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جاننا لوگوں کے لئے کافی نشان ہے۔ علماء بنی اسرائیل کا حضور کو پہچاننا دو طور پہ تھا۔

اول۔ وہ آپ کو آپ کی ذاتی علامات بلند اخلاق اور اعلیٰ تعلیمات کے ذریعہ شناخت کرتے تھے۔

دوم۔ وہ آپ کو زمانہ اور مقررّہ نشانات کے ظہور کی بناء پر پہچانتے تھے۔

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا (بقرہ ع ۱۱) کہ یہودی علماء بعثت نبوی سے پیشتر یہ کہا کرتے تھے کہ عنقریب مامور ربانی ظاہر ہونے والے ہیں اور ان کے ظہور کے ساتھ ہم مشرکوں پہ فتح حاصل کر لیں گے۔

گویا اہل کتاب علماء کا اندازہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کا وقت بالکل قریب آگیا ہے۔

حضرت مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام کی صداقت اس معیار پر بھی پوری اترتی ہے۔ آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ اور بزرگان سلف کے اقوال و رؤیا کی بناء پہ علماء کا یہی خیال تھا کہ مسیح موعود اور مہدی معہود کے ظہور کا وقت چودھویں صدی کا شروع ہے۔ گزشتہ دنوں مجھے اہلحدیثوں کے ایک بڑے مفسر جناب نواب صدیق حسن خان صاحب کی کتاب "ترجمان وہابیہ" پڑھنے کا موقعہ ملا۔ اس میں انہوں برسبیل تذکرہ تحریر فرمایا ہے:۔

"مذہب اسلام میں تاثیر کواکب کا اعتقاد نجومیوں کی طرح پر نہیں بلکہ زینت آسمان اور آلہ رجم شیاطین اور علامات راہ برو بحر ہیں لیکن اس قدر ضرور ہے کہ کثرت جلد جلد نکلنا ایسے ستاروں جس کو دُمدار کہتے ہیں علامت قربِ زمان ظہور مہدی منتظر و نزول حضرت مسیح علیہ السلام لکھا ہے اور اب مدت دو ماہ کی ختم تیرھویں صدی کو باقی ہیں۔ پھر ۱۳۰۱ ہجری اور ۱۸۸۴ء سے چودھویں صدی شروع ہوگی اور نزول عیسیٰ علیہ السلام و ظہور مہدی و خروج دجّال اوّل صدی میں ہوگا جس کسی صدی میں ہو۔ اور اس وجہ سے کہ یہ نزول و ظہور و خروج اس وقت ہوگا جبکہ دنیا ظلم و جور سے بھر جاوے اور ہر صنعت گری و عملداری اپنے کمال کو پہنچ جاوے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ نزول جناب مذکور نہایت قریب ہے۔ ہر طرف سے تعصب مذہبی کا زور ہے۔"

(رسالہ ترجمان وہابیہ مصنفہ نواب صدیق حسن خانصاحب آف بھوپال صـ۸۱-۸۲)

اس اقتباس سے عیاں ہے کہ علماء پہچانتے تھے کہ زمانہ کے حالات اور آسمانی نشانوں کی روشنی میں یہ بات طے شدہ ہے کہ نزول مسیح اور ظہور مہدی چودھویں صدی کے سر پہ ہوگا۔ اپنے اس خیال کو علماء نے اپنی تحریروں میں بار بار بیان کیا ہے ان تحریروں سے ہی ایک مندرجہ بالا اقتباس بھی ہے۔

مگر مقام افسوس ہے کہ جب چودھویں صدی کے عین سر پہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کو مبعوث فرمایا تو یہی لوگ مخالف ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے یا حسرۃ علی العباد ما یأتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون کہ افسوس بندوں پر کہ ان کے پاس جب بھی ہمارا کوئی فرستادہ آتا ہے تو وہ اس سے استہزاء کرتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

مکرم غلام حسن صاحب مرحوم آف گلگت

مرحوم کے والد کا نام عبدالکبیر صاحب بٹ تھا۔ انہوں نے خلافت ثانیہ کے آغاز میں بیعت کر لی تھی وہ مخلص احمدی اور مہمان نواز تھے پچھلے سال ہی خط متارکہ سے پار مقبوضہ کشمیر میں وفات پا گئے۔ غلام حسین صاحب مرحوم کے ایک بھائی مولوی محمد عبداللہ صاحب تبلیغ اسلام کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مرحوم ترقہ بور متصل بانڈی پورہ (مقبوضہ کشمیر) کے باشندے تھے اور اغلباً ۱۹۴۹ء میں ہجرت کر کے گلگت میں آئے یہاں چند سالوں کے بعد محکمہ تعلیم میں مدرس مقرر ہو گئے۔ وقوعہ کے ایام میں آپ تھوہر (علاقہ چیلاس) میں بطور مدرس متعین تھے جہاں بعض لوگوں نے جو آپ کے مقروض بھی تھے اغلباً روپیہ کی لالچ میں ۲۴ ستمبر کی رات کو بے دردی سے شہید کر دیا اور آپ کے مال و متاع کو لوٹ لیا۔

اس المناک وقوعہ پر مکرم برکات احمد صاحب داریل سے وقوعہ کے مقام پہ پہنچے۔ انہوں نے مرحوم کے لین دین کے کاغذات وغیرہ حاصل کر کے تفصیلات سے علاقہ کے ڈپٹی کمشنر (ایف۔سی۔آر) کو تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے۔ اور مرحوم کی قبر کی حفاظت کے سلسلے میں بھی مناسب انتظام کرا دیا۔ مرحوم تھوہر ہی کے علاقہ موضع سہر پرائمری سکول کے ملحق قبرستان میں دفن کر دئے گئے۔ مرحوم سادہ مزاج، ملنسار، شریف الطبع اور عبادت گذار آدمی تھے۔ آپ کے ہم پیشہ مدرسین آپ کے اخلاق کے مداح تھے۔ اپنے ہمسائیوں اور سب ملنے والوں سے آپ کے اچھے تعلقات تھے۔ آپ کی عمر تیس سال کے لگ بھگ تھی۔

اس المناک وقوعہ سے علاقہ میں خوف وہراس پیدا ہو گیا اور مقامی حکومت بھی اس سے بے خبر نہیں ہے۔ مرحوم مظلوم مارے جانے کی وجہ سے شہادت کا درجہ پا گئے ہیں احباب اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ آپ کی مغفرت فرمائے۔ اعلیٰ مقام اور درجات عطا کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین یارب العالمین۔

(محمد اسداللہ قریشی (مربی سلسلہ) گلگت
حال مقیم ربوہ)

صدران موصیان کی میعادِ تقرری میں ایک سال کی توسیع

"جن جن جماعتوں میں حسب قواعد صدر موصیان مقرر ہیں ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر موصیان کی منظوری میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سال کی توسیع فرما دی ہے یعنی اب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد بجائے ۳۰-۴-۷۱ کے ۳۰-۴-۷۲ ہوگی متعلقہ جماعتیں نوٹ فرما لیں۔"

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ
پاکستان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام اور خُدّام احمدیّت کی ذمہ داری

جب اسلام کی عظیم فتح کا وقت آئے گا اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگیں گے۔ تو ہماری ذمہ داریوں اور فرائض کا بوجھ بڑھ جائے گا۔ ایک کثیر تعداد جو اسلام میں داخل ہونے والی ہے اس کی تعلیم و تربیت کی وجہ سے گوناں گوں مسائل درپیش ہوں گے۔ جن سے حقیقی رنگ میں عہدہ برآ ہونے کے لئے کثرت سے تسبیح و تحمید نہایت ضروری ہے۔

خدام احمدیت کو چاہیئے کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور وقت کی آواز بگوش ہوش سنیں سب سے اہم کام میں جو خدا تعالیٰ نے ان کے سپرد کئے ہیں۔ آپ کا وہ عہد جو آپ نے اپنی جان سے پیارے آسمانی آقا سے کیا تھا۔ آج وہ باآوازِ بلند آپ کو پکار رہا ہے کہ کہاں ہیں فرزندانِ احمدیت آگے آئیں اور آسمانی تحریک کے مطابق اپنا کام شروع کریں۔

پس اپنے عہد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلام کی فتح کے لئے پوری جان فشانی سے کوشش کریں۔ آپ کا یہ عہد آپ کے سامنے رہنا چاہیئے کہ

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی۔ قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان۔ مال۔ وقت۔ اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہونگا اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا انشاء اللہ"

خدام کو چاہیئے کہ اس عہد پر غور کرتے رہیں اس کا مفہوم ذہن میں رکھکر یہ عہد دہرایا کریں کیونکہ ہم نے خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ یہ عہد کیا ہے۔ اس لئے ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا خدا بزرگ و برتر سے کئے ہوئے عہد کے متعلق ہم سے پوچھا جائے گا۔ اس دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد دوسری دنیا میں بھی۔ تاریخ بھی ہمارا محاسبہ کرے گی کہ ہم نے یہ عہد کس حد تک پورا کیا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور بھی اس بارہ میں ہم سے سوال ہوگا۔ پس آگے آئیں اور ان بیش بہا لعل موتیوں سے اپنے دامن بھر لیں بدقسمت ہیں وہ جو اس عظیم انعام الٰہی سے بے خبر پڑے ہیں آپ بڑے ہی خوش قسمت ہیں کہ آپ کے لئے قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر احمدی نوجوان ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ گویا وہ ایک نیا وجود ہے۔ اور ایک پاک زندگی اُس نے حاصل کی ہے۔ سچے دل سے سارے وجود کو اور اپنی تمام طاقتوں اور قویٰ کو اور اپنے جذبات و خیالات کو جو کچھ اُسے دیا گیا ہے اُس کو خدا کی امانت اور دین اسلام کی راہ میں وقف شدہ مال سمجھے۔ غرضیکہ خدا تعالیٰ کے مقرب بندے بننے اور الٰہی نصرت حاصل کرنے کے لئے۔ اپنے اندر صفات حسنہ پیدا کرو۔ کیونکہ ہم نے محمد رسول اللہ کے لئے دنیا کے دل فتح کرنے ہیں۔ اور یہ بہت ہی کٹھن اور اہم کام ہے حضرت مصلح الموعودؓ نے خدام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا

"ہماری جماعت کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ ہم نے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانا ہے تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے مگر یہ عظیم الشان کام اس وقت تک سرانجام نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ ہماری جماعت کے تمام افراد خواہ بچے ہوں۔ یا نوجوان ہوں یا بوڑھے ہوں۔ اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے۔ اور اس لائحہ عمل کے مطابق دن رات عمل نہیں کرتے جو ان کے لئے تجویز کیا گیا ہے"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۲ء)

حضرت مصلح موعود نے اپنے خدام کو جو نصیحت فرمائی ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ اور اس کا اصل مقصود عرفان الٰہی کا حصول ہو۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کا پانی ہمارے دلوں سے اس طرح بہہ نکلے جس طرح میٹھے چشمے سے پانی نکل رہا ہو۔ اپنے دلوں کو اپنے پیدا کرنے والے محسن کی محبت کے لئے وسیع کر دو

تاریخ شاہد ہے کہ صحابہؓ نے قربانی کے وہ نمونے دکھائے کہ آسمان پر ان کا خدا بھی خوش ہو رہا تھا اور خدا کے فرشتے اُن کی زندگیوں پر رشک کرتے تھے کہ زمینی مخلوق آسمانی مخلوق سے بھی آگے نکل گئی ہے۔ صحابہؓ نے جس رنگ رسول کریمؐ کی پیروی کی پہلے انبیاء کی جماعتوں میں اس کی مثال ملنا مشکل ہے مثلاً بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسےٰ کے ذریعہ فرعون کے پنجہ سے نجات بخشی تھی۔ جب حضرت موسےٰ نے موجب وعدہ الٰہی ارض مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا تو انہوں نے حکم کی تعمیل نہ کی بلکہ بڑے گستاخانہ رویے سے جواب دیا کہ اے موسیٰ تم اور تمہارا خدا جائیں اور دشمن سے جنگ کریں۔ ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ لیکن جب محمد رسول اللہ نے غزوہ بدر کے موقعہ پر انصار سے جنگ کرنے کے لئے دریافت فرمایا تو قربان جائیں ان وجودوں پر انہوں نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ ہم موسےٰ کے ساتھیوں کی طرح نہیں کہیں گے کہ آپ اور آپ کا خدا جا کر دشمن سے جنگ کریں ہم یہاں بیٹھے ہیں۔

یارسول اللہ! ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ اور بائیں بھی لڑیں گے آگے لڑینگے اور پیچھے لڑیں گے۔ دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک کہ ہماری لاشوں پر سے گذرتا ہوا نہ آئے۔ اللہ اللہ یہ جذبہ اور یہ عشق تھا۔ ان کو محمد رسول اللہ سے۔ جس نے انہیں دیوانہ کر دیا تھا۔ پس آج جبکہ ایک عظیم روحانی جنگ جاری ہے

ہمارا فرض ہے کہ صحابہؓ کے نقش قدم پر چلیں۔ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ سے عہد کریں۔ کہ اے ہمارے آقا غلبۂ اسلام کی اس مہم میں ہم آپ کے شانہ بشانہ باطل ادیان سے جنگ کریں گے۔ یہاں تک کہ انکو ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے نیست و نابود کر دیں۔ ہم قرآن کی تعلیم کو دنیا میں رائج کریں گے اور توحید کو پھیلائیں گے اور محمد رسول اللہ کی حکومت کو دنیا میں قائم کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ آخری جنگ ہے جو اس پرحکمت تعلیم کے ذریعہ لڑی جا رہی ہے۔ جب دن اس کا نتیجہ نکلے گا ساری دنیا کے دل اسلام اسلام کے لئے فتح ہوں گے اور محمد رسول اللہ کی بادشاہت دنیا کے کناروں تک پہنچ جائے گی۔ یہ الٰہی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہونے والی ہے۔ یہ آسمانی فیصلہ ہے جسے کوئی روک نہیں سکتا۔ لیکن یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ قربانی جب اپنی انتہا تک پہنچ جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسمان سے نصرت الٰہی لیکر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے

ہمیں اپنے اخلاق اور اپنے کردار اور قربانیوں کے معیار کو ابھی بہت بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔ اپنا سر ہر وقت اُس کے آستانہ پر جھکائے رکھیں۔ یہاں تک کہ ہم اُس نقطہ پر پہنچ جائیں جس نقطہ پر ہمیں خدا تعالیٰ کا حسین چہرہ نظر آنے لگے

اے خدا ہم تیرے عاجز بندے تیرے دربار میں فریاد کرتے ہیں کہ حق و باطل کی جنگ میں ہمیں بھی شامل ہونے کی توفیق عطا فرما۔ تاکہ غلبۂ اسلام کے دن ہم بھی اپنے پیارے آقا کے سامنے فخر سے سر اونچا کر سکیں اور تیرے محبوب بندوں میں شمار ہوں۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

صاحب نصاب احباب
و
خواتین

ازراہ کرم
زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

پسرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب جو آجکل لندن میں ہیں۔ ایک عرصہ سے دمہ و بلڈ پریشر کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ تازہ اطلاع ملی ہے کہ ان کو جب شدید کھانسی کی تکلیف شروع ہوتی ہے تو شدت کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

پسرم موصوف کے لئے دعائے خاص ممنون فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جملہ عوارض سے نجات عطا فرمائے۔ اور عاجل و کامل صحت سے مشرف فرمائے۔

مرزا برکت علی
برکت لاج، دار الصدر غربی — ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ : مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

۲ - ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳ - وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۲۸۷

میں حسین بی بی زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8/12 ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱ - حق مہر بذمہ خاوند ۔/۲۰۰م روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: حسین بی بی دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد: محمد حنیف سیکرٹری مال دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد: محمد ابراہیم دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۰۲۸۸

میں ممتاز ریحانہ زوجہ چوہدری منور احمد قمر صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت اکتوبر ۱۹۶۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9/26 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۔/۱۰۰۰ روپے

۲ - زیور طلائی چار تولے ایک ماشہ مالیتی ۔/۶۱۲ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: ممتاز ریحانہ محلہ فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد: برکت علی محلہ فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد: منور احمد قمر (خاوند موصیہ) (محلہ فیکٹری ایریا ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۲۸۹

میں اقبال بیگم زوجہ محمد امیر بون صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7/1 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیور طلائی سوا تولے مالیتی ۔/۵۰م روپے

(۲) حق مہر وصول شدہ ۔/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: اقبال بیگم پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: رشید احمد شہباز ربوہ

گواہ شد: محمد امیر بون (خاوند موصیہ) پسرور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۰۲۹۰

میں امینہ بی بی زوجہ عبدالحمید صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی چک 108 ج ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11/28 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۔/۵۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی وزنی 5 تولے مالیتی ۔/۸۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امینہ بی بی تلونڈی چک 108 ج ب P.O چک جھمرہ ضلع لائل پور

گواہ شد: جلال الدین چک 7/3 ر ب ضلع لائل پور

گواہ شد: محمد یعقوب " " "

مسل نمبر ۲۰۲۹۱

میں رحیم بی بی زوجہ جلال الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن چک 7/3 ر ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7/11 ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۔/۵۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی مالیتی ۔/۲۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوں۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: رحیم بی بی چک 7/3 ر ب P.O کھرڑیانوالہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد: جلال الدین (خاوند موصیہ) چک 7/3 ر ب ضلع لائل پور

گواہ شد: محمد یعقوب چک 7/3 ر ب ضلع لائل پور

درخواست دعا

خاکسار کے بھانجے عزیزم محمود احمد شمس نے اس سال جماعت دہم کا امتحان دینا ہے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے نیز اپنی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد اسماعیل شاد ربوہ

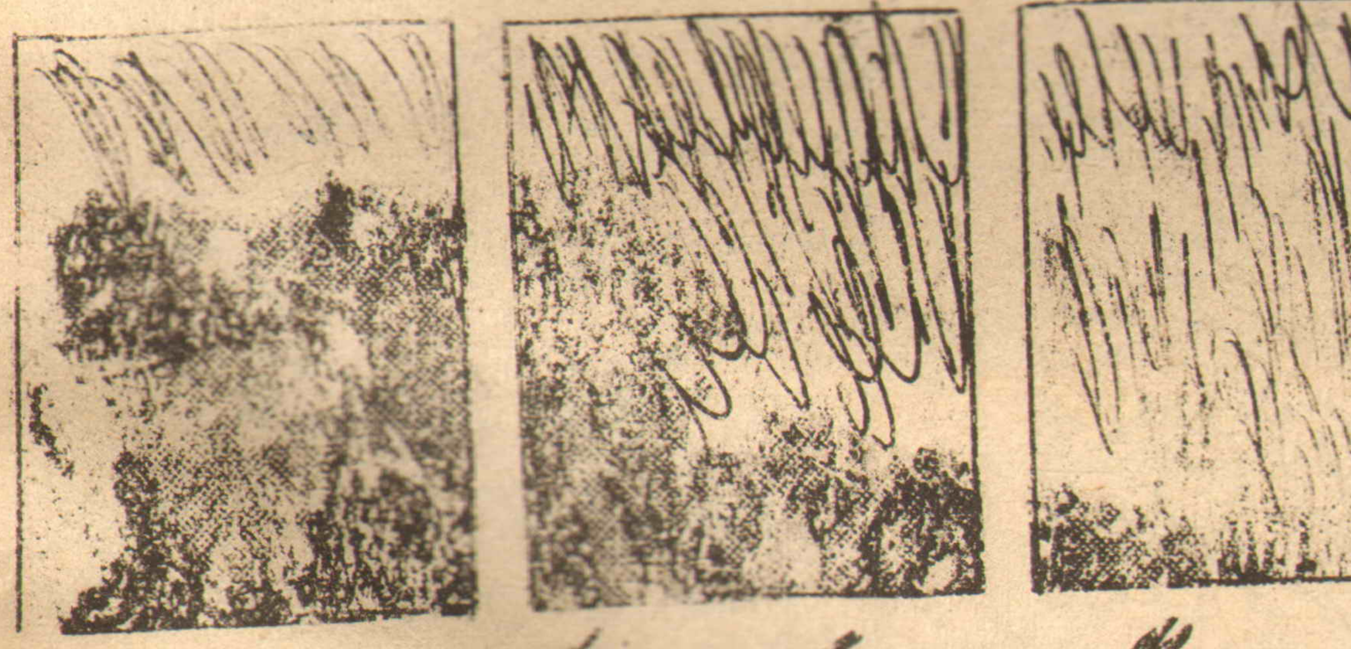

ایگروسلف کیمیاوی کھاد
کھیتیاں سرسبز فصلیں آباد
پیداوار میں اضافہ ہماری زرعی معیشت کا اہم تقاضا ہے!
ایگروسلف کھاد
داؤد خیل میں تیار کی جاتی ہے جو گندم، کپاس، تمباکو، گنے، چاول اور مکئی کی فصلوں کے لئے بے حد مفید ہے۔
فصلوں کی پیداوار میں اضافے سے آپ بھی خوش حال آپ کا ملک بھی خوش حال
پاک امریکن کھاد فیکٹری - داؤد خیل - میانوالی - (پنجاب)
مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا ایک ادارہ

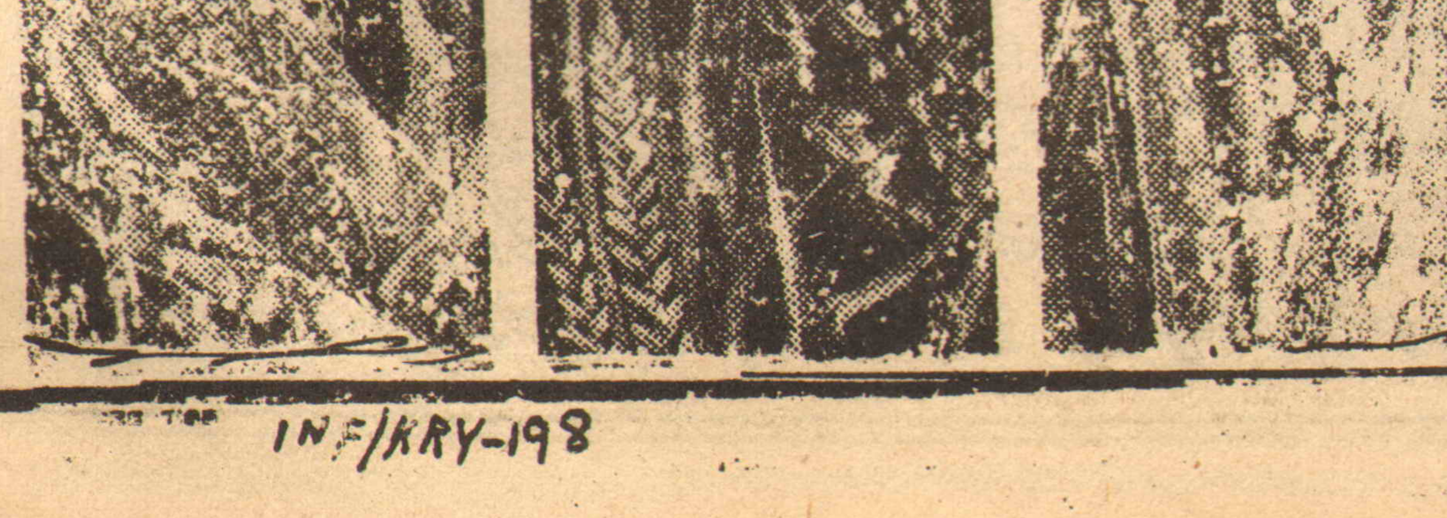

INF/KRY-198

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوج کی مسلسل اشتعال انگیزی

سلہٹ ۱۸ ؍فروری۔ مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوج کی اشتعال انگیز سرگرمیوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ بھارتی فوج اکثر و بیشتر بین الاقوامی سرحدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان میں گھس آتی ہے۔ اور پاکستانی باشندوں پر فائرنگ کرتی ہے یا انہیں اغوا کر لیتی ہے۔ اس طرح بھارت کی طرف سے دونوں ملکوں کے درمیان گراؤنڈ رولز کے معاہدہ کی مسلسل خلاف ورزی روز کا معمول بن گیا ہے ۱۶ ؍فروری کو بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ سے متعدد پاکستانی زخمی ہوئے۔

ظفر احمد چوہدری ایئر وائس مارشل بنادیئے گئے

پشاور ۱۸ ؍فروری ایئر مارشل ظفر احمد چوہدری کو ۱۵ ؍فروری سے موجودہ عہدہ پر ترقی دے دی گئی۔ وہ اگست ۱۹۲۶ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اور اپریل ۱۹۴۵ء میں انڈین ایئر فورس میں فائر پائلٹ کی حیثیت سے کمیشن حاصل کیا۔ قیام پاکستان کے بعد وہ کئی عہدوں پر فائز رہے۔

وائس مارشل پی اے ایف اکاڈمی رسالپور میں کمانڈنٹ۔ بیس کمانڈر سرگودھا ٹریننگ ڈائریکٹر اوپریشن اور دیگر ممتاز آسامیوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاک بھارت جنگ دوران اعلیٰ خدمات کی بناء پر انہیں ستارہ قائداعظم کا اعزاز بھی دیا گیا تھا۔

ترکیہ کے چیف آف سٹاف آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں

راولپنڈی ۱۸ ؍فروری۔ ترکیہ کی فوج کے چیف آف جنرل سٹاف آج صبح پاکستان کے پانچ روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچ رہے ہیں اسلام آباد کے ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید خان اور دوسرے اعلیٰ فوجی حکام کریں گے پاکستان میں اپنے قیام کے دوران وہ صدر یحییٰ سے ملاقات کریں گے اور مختلف فوجی یونٹوں اور فوجی مراکز کا معائنہ کریں گے۔ جنرل ممدوح بحری فوج کے کمانڈر انچیف سے بھی ملاقات کریں گے

سرکاری افسروں کے نام ایک سوال نامہ جاری کیا گیا

لاہور ۱۸ ؍فروری۔ حکومت پاکستان نے تمام سرکاری افسروں کے نام ایک سوال نامہ جاری کیا ہے جس میں ان سے ان کی محکمہ جاتی مشکلات کے متعلق دریافت کیا ہے اور ان مشکلات کو دور کرنے کے بارہ میں ان کی تجاویز طلب کی ہیں یاد رہے کہ ایک ماہ قبل حکومت نے تمام سرکاری محکموں میں اسی قسم کا ایک مراسلہ بھیجا تھا لیکن سرکاری افسروں نے اس کا خاطر خواہ جواب نہیں دیا تھا اس لئے حکومت اب دوبارہ یہ سوال نامہ جاری کیا ہے

عدالتی تحقیقات کا حکم

کراچی ۱۸ ؍فروری۔ سندھ کی صوبائی حکومت نے کراچی پولیس کے لاٹھی چارج کے بارے میں عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے کراچی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ تحقیقاتی افسر مقرر ہوئے ہیں تحقیقات کی رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر مکمل کر لی جائے گی۔ پرسوں کراچی میں بھارت کے معاندانہ رویہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جلوس نکالا گیا جس پر باغ جناح کے قریب لاٹھی چارج کیا گیا تھا۔ اس میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

شاہ حسین قاہرہ جائیں گے۔

عمان ۱۸ ؍فروری۔ اردن کے شاہ حسین مصر کے صدر انور سادات سے مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کے تصفیہ کے متعلق اقوام متحدہ کے ایلچی ڈاکٹر گنر یارنگ کی تازہ ترین مساعی پر تبادلہ خیالات کرنے کے لئے قاہرہ جا رہے ہیں۔

ماء الحیات

* دل۔ دماغ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔
* کھانسی۔ دائمی۔ نزلہ و زکام کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔
* شروع تپدق میں فائدہ دیتا ہے۔
* بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرتا ہے

قیمت پونڈ پلاسٹک بوتل ۷ ؍روپے

المنار دواخانہ ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مکرم شیر علی صاحب زعیم انصار اللہ ادرحمہ ضلع سرگودھا تحریر فرماتے ہیں۔

"اکسیر اپھارہ کا ہم نے بارہا تجربہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس جانور کو دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہوگیا"

اس کے علاوہ

جانوروں کے ہر قسم کے امراض

کے لئے مجرب اور زود اثر ادویات دستیاب ہیں اور ان دواؤں کی شہرت کے پیچھے سالہا سال کی آزمائش اور بے شمار کارفرما ہیں تھوڑے سے خرچ سے اپنی قیمتی دولت کی حفاظت کیجئے۔ تفصیلات کے لئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک گولبازار ربوہ کو یاد رکھئے

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے نانا جان حضرت خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او سابق افسر تعمیرات صدر انجمن احمدیہ قریباً ایک ماہ سے علیل ہیں کچھ عرصہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر تشریف لے آئے ہیں طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہے مگر زبان پر فالج کے اثر کی وجہ سے بولنے میں بہت دشواری پیش آتی ہے

صحابہ کرام حضرت مسیح موعود، درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضرت نانا جان کی کامل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ جزاکم اللہ خیراً

(بشیر الدین شمس۔ ربوہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ امتہ الکریم صاحبہ کئی سالوں سے جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور اب کچھ عرصہ سے چل پھر بھی نہیں سکتیں ہر ممکن علاج معالجہ کرایا جا رہا ہے مگر افاقہ نہیں ہو رہا ان کی جلد شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(راجہ محمد یوسف خان جماعت ہشتم ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

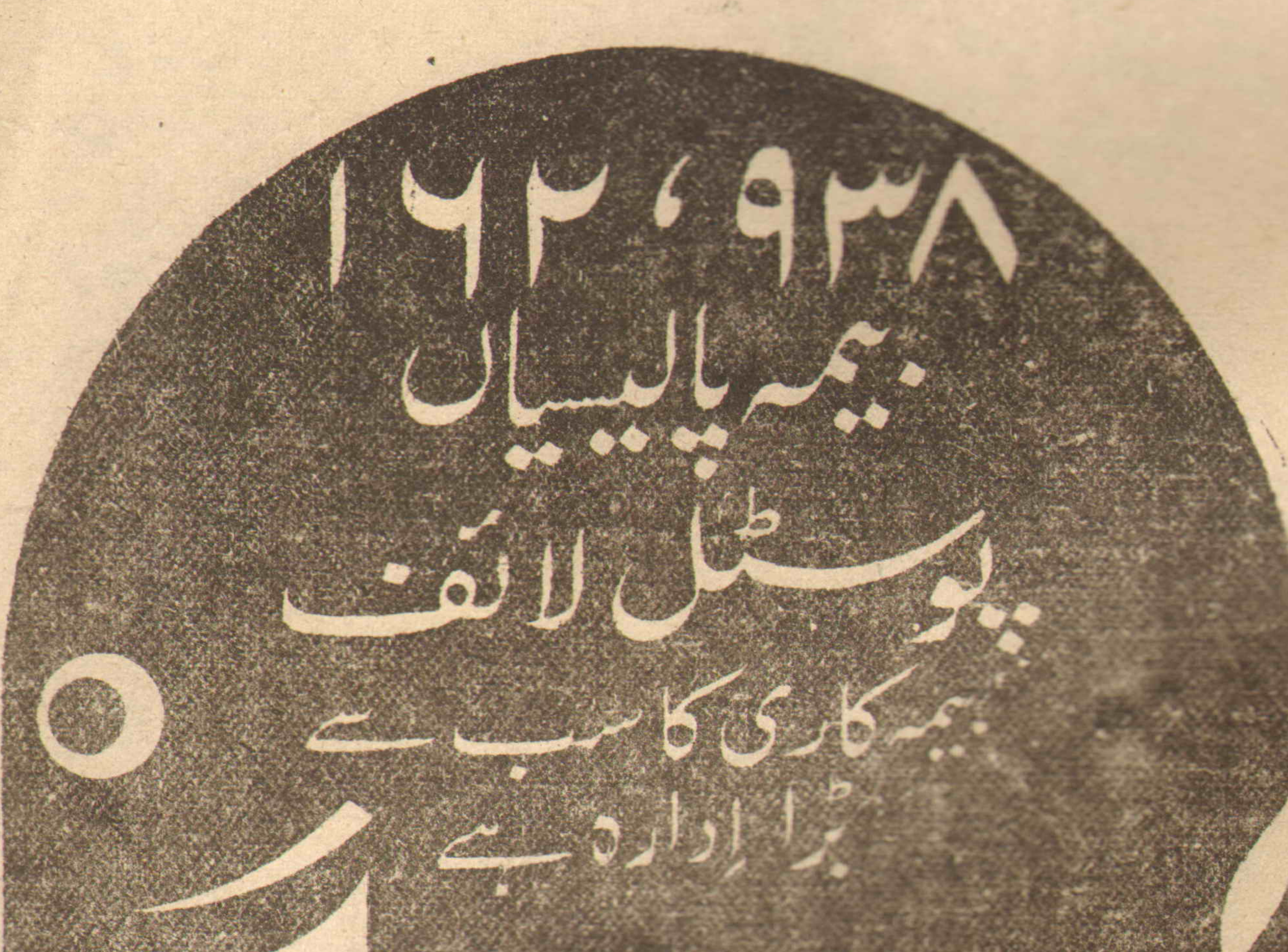

پوسٹل لائف انشورنس اس وقت ۱۶۲،۹۳۸ بیمہ داروں کی خدمت بجا لا رہی ہے۔ بالفاظ دیگر ملک بھر میں تقریباً ۴۰ فی صد بیمہ داروں کے پاس پوسٹل لائف کی پالیسیاں ہیں۔ ہمارے بیمہ دار (مدت معینہ سے پہلے) شاذ و نادر ہی اپنی پالیسی معطل کرتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ پوسٹل لائف پریمیم کی ادائیگی کے لئے ہر قسم کی سہولت دیتی ہے اور اپنا تمام منافع بیمہ داروں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ ہماری شرح پریمیم سب سے کم اور شرح منافع سب سے زیادہ ہے۔ پوسٹل لائف باہمی تحفظ کا ایک ادارہ ہے جس کی نگرانی حکومت پاکستان کرتی ہے۔

شرح بونس

تاحیات پالیسی ۴۴ روپے فی ہزار

میعادی پالیسی ۳۳ روپے فی ہزار

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ADGROUP

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا میں لفٹیننٹ جنرل اے افریفا کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ

جنرل موصوف کی طرف سے شکریہ کا اظہار۔ اخبارات میں اور ریڈیو پر اس خصوصی تقریب کا تذکرہ

مکرم بشارت احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ غانا مغربی افریقہ نے حال ہی میں حکومت غانا کے سابق صدر کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا جنرل افریفا اِن دنوں لفٹیننٹ جنرل کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنا ایک الگ شہر کردبو (KORBOSO) کے نام سے تعمیر کیا ہے یہ ایک مثالی جدید طرز کا شہر ہے جو اپنی مدد آپ کے اصول پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔

جب مکرم بشارت احمد صاحب بشیر ایک وفد کی صورت میں جنرل کی ملاقات کے لئے اس شہر میں تشریف لے گئے تو اس وقت فوجی بینڈ کے ساتھ وفد کا استقبال کیا گیا اس موقعہ پر ایک سادہ اور پُروقار تقریب ہوئی جس میں جنرل نے کھڑے ہو کر تقریر کرتے ہوئے اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا کہ جب حضرت امام جماعت احمدیہ غانا تشریف لائے تھے تو میں نے ملاقات کے دوران حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی اور اگر اب بھی میں زندگی میں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب نہ ہو سکا تو یہ سراسر میرا اپنا قصور ہوگا۔

تقریر کے دوران انہوں نے قائد وفد مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سے درخواست کی کہ وہ جب بھی حضور اقدس کی خدمت میں خط لکھیں تو ان کی طرف سے السلام علیکم پہنچا دیں اور دعا کی درخواست کریں اس تقریب کی پریس میں اشاعت کے علاوہ ریڈیو غانا سے بھی خبر نشر ہوئی۔

اس سلسلہ میں غانا کے اخبار THE PIONEER کی اشاعت بابت ۱۵ جنوری میں جو خبر شائع ہوئی ہے اس کا ترجمہ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

"لفٹیننٹ جنرل اے اے افریفا (جو اب سٹیٹ کونسل کے ممبر ہیں) کی خدمت میں مولوی بشارت احمد بشیر امیر اور مشنری انچارج احمدیہ جماعت غانا نے قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا۔ یہ پیش کش اس وقت کی گئی جب جماعت احمدیہ کے وفد کے قائد اور جماعت کے امیر غیر رسمی ملاقات کے لئے KATAKYIE (جنرل کا لقب) کے ہاں کردبو شہر پہنچے۔

قرآن مجید کا تحفہ پیش کرتے ہوئے امیر جماعت احمدیہ غانا نے کہا قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جو اس نے ایک نہایت بیش قیمت تحفہ کے طور پر بنی نوع انسان کو عطا فرمایا ہے۔

تحفہ قبول کرتے ہوئے جنرل افریفا نے اپنے جذبات تشکر کا اظہار کیا اور کہا کہ میں اس عزت افزائی کے لئے ممنون ہوں

انہوں نے کہا کہ وہ نہ صرف یہ کہ اس تحفہ کو بے نظر خزانہ یقین کرتے ہیں بلکہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ نہایت اشتیاق سے اس کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس تقریب کے اختتام پر جنرل افریفا امیر جماعت احمدیہ غانا اور ان کے وفد کے اراکین کو شہر کے مختلف حصوں کی سیر کرانے کے لئے ہمراہ لے کر گئے۔ ان کے وفد میں حسب ذیل افراد شامل تھے مولوی ناصر احمد صاحب انچارج شمالی ریجن الحاج عطا رحمٰن چیئرمین احمدیہ موومنٹ اور مسٹر آئی کے گیامی (I.K. GYAMI) اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکنڈری سکول" اس کے علاوہ اسی اخبار THE PIONEER, مورخہ ۱۸ جنوری کی اشاعت میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس کا عنوان "غانا روزہ اور دعاؤں کے دن" اخبار لکھتا ہے

"چونکہ ملک میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے اس لئے مولوی بشارت احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ جماعت احمدیہ غانا نے اپنی جماعت کے احباب کو توجہ دلائی ہے کہ وہ ہیضے کے ٹیکے لگوائیں اور انہیں یہ ہدایت کی ہے وہ اس ماہ جنوری میں ہر سوموار اور جمعرات کو روزے رکھیں۔ اور ان ایام میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے رہیں کہ وہ قادر و توانا اپنے رحم کے جلوہ دکھائے اور اس ملک کو اس مصیبت اور متعدی بیماری سے نجات دے۔

امیر جماعت احمدیہ غانا نے جماعت کے لوگوں کو یہ بھی کہا کہ وہ آئندہ جمعہ یکم جنوری اور آٹھ جنوری کو دعاؤں کے لئے مخصوص رکھیں اور ان ایام میں ملک بھر میں اجتماعی رنگ میں مساجد میں اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہیضہ کی خبر سنتے ہی غانا کو دس ہزار افراد کے لئے ہیضہ سے بچانے والی دوائی بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ جملہ انتظامات مکمل ہو رہے تھے کہ امیر صاحب غانا کی تار آئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہیضہ کی وبا پر کنٹرول پا لیا گیا ہے۔

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

شکریہ احباب اور درخواستِ دُعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ جن کی رفاقت ساٹھ سال تک مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاصل رہی ۲۷/۲۸ جنوری ۱۹۷۱ء کی درمیانی شب پونے نو بجے بروز جمعرات فوت ہو گئی تھیں۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۷۱ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے مورخہ ۲۹ بروز جمعہ ۹½ بجے صبح مقبرہ بہشتی میں مدفون ہوئیں۔ بعد تدفین مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے دعا کرائی۔ میرے اس غم و اندوہ کے موقع پر صاحبزادگان و خواتین مبارکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر دوست و احباب ربوہ نے کثرت سے میرے غریب خانہ پر تشریف لا کر اظہار ہمدردی فرماتے ہوئے تعزیت فرمائی۔ از راہ کرم حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے تعزیتی پیغام بھجوایا۔ علاوہ ازیں ربوہ سے باہر رہنے والے عزیز دل بھائی بہنوں نے ہر طرح ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء یہ بے مثال اخوت و ہمدردی محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم و تربیت کے طفیل ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میسر ہے اس کا نمونہ دنیا میں کسی جگہ نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے خاص فضل سے نوازے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ انہوں نے ہمارے زخمی دلوں پر ہمدردی کے مرہم کا پھایا لگایا۔ خاکسار عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اعلیٰ علیین میں داخل فرما کر جوار رحمت میں رکھے آمین۔

مرحومہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی رضی اللہ عنہ (صحابی ۳۱۳) کی بڑی صاحبزادی اور حضرت میاں حبیب الرحمٰن صاحب (صحابی ۳۱۳) کی بہو تھیں۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان اور ربوہ میں تقریباً پچاس سال سے زائد عرصہ رہائش پذیر رہیں۔ خاکسار کو برابر تعزیت کے خطوط موصول ہو رہے ہیں اگرچہ میں خود بیمار ہوں اور کمزور ہوں لیکن فرداً فرداً خطوط کے جوابات تحریر کر رہا ہوں۔ پھر بھی توقف کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

(خاکسار شیخ کلیم الرحمٰن ریٹائرڈ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ انجمن کوارٹر ۲ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

درخواست دعا

میرے تایا زاد بھائی عبد الحکیم خان صاحب زونل مینیجر کامرس بنک حیدر آباد بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں وہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی پریشانیوں کو دُور فرمائے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین (عبد اللطیف خان اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف کی روانگی

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مورخہ ۲۱ فروری بروز اتوار بذریعہ خیبر ایکسپریس اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے ممالک بیرون روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب مولوی صاحب موصوف کو سوا نو بجے صبح سٹیشن پر پہنچ کر اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

اعلان تعطیل

یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ۲۰ فروری بروز ہفتہ دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۱ فروری کو پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)